مشن

لاکھوں تک رسائی --- "ریڈیو آؤٹ ریچ کی ترقی"

"ریڈیو آؤٹ ریچ" کا آغاز ڈیوڈ بیٹی اور جان لینگ (بعد میں خطاب ملنے پر سرجان) نے ایک ڈسٹرکٹ کے گاؤں میں 1912ء میں کیا۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد کمرشل ریڈیو کی صورت میں اس کی سرگرمیوں میں مزید اضافہ ہوا۔ شروع میں اس کا دائرہ محدود رہا کیوں کہ برطانیہ میں Isle of man میں قائم ایک ریڈیو اسٹیشن کام کررہا تھا۔ لیکن 3 جون 1967ء سے "ریڈیو آؤٹ ریچ" مضبوط بنیادوں پر استوار ہوگیا۔ اس کی نشریات مسلسل 23 سال سے جاری ہیں۔

دریں اثنا تائیوان ریڈیو سے اس کی نشریات کو مزید پھیلانے کی سہولت حاصل کرلی گئی۔ تائیوان ریڈیو کا طاقتور ٹرانسمیٹر امریکہ نے چیانگ کائی شیک کی پراپیگنڈہ مہم کو تقویت دینے کے لیے نصب کیا تھا۔ ستر کی دہائی کے آغاز میں صدر نکسن اور ماوزے تنگ کے درمیان ملاقات کے بعد انگریزی وہ زبان تھی جسے چینی لوگ سیکھنے کے خواہش مند تھے۔ نشریات کا دائرہ ہانگ کانگ اور جاپان تک وسیع ہوگیا۔ فلپائن کے طول وعرض میں پھیلی ہوئی سپر مارکیٹوں کے ریلے اسٹیشنوں پر بھی وقت حاصل کرلیا گیا۔ اس کے بعد سری لنکا کے قومی اسٹیشن کے ساتھ ایک معاہدہ طے پایا جس کی نشریات بشمول ہندوستان 80 کروڑ افراد تک پہنچتی ہیں۔ یوں کام تیزی سے پھیلتا رہا۔ افریقی عوام تک رسائی ملاوی، نائجیریا اور سوازی لینڈ کے قومی نشریاتی اداروں کے ذریعے ہوئی۔ جزائر کے مین اور ٹرنیڈاڈ نیشنل ریڈیو کے ذریعے کربین لوگوں تک پیغام پہنچایا گیا۔

اب ریڈیو آؤٹ ریچ کی تمام نشریات سیکولر ریڈیو اسٹیشنوں سے نشر ہوتی ہیں جنہیں لوگ سنتے ہیں۔ وہ اپنے لیے یہ شہرت قائم کرتے رہے تھے کہ وہ "سنکی" نہیں ہیں۔ ریڈیو آؤٹ ریچ کو ورلڈ ریڈیو نیو اورلینز (World Radio Neworleans) کے ذریعے اپنی نشریات میں مزید توسیع کا موقع مل گیا۔ متذکرہ ریڈیو کوشش کررہا تھا کہ مصنوعی سیاروں کے ذریعے دنیا کے بڑے حصے پر اس کی نشریات سنی جاسکیں۔ اٹھارہ سال تک مقدس تعلیمات نشر کرتے رہنے کے بعد ریڈیو آؤٹ ریچ کو یورپ کے سب سے معروف اور بہترین اسٹیشن "ریڈیو لکسمبرگ" پر وقت کی

پیشکش کی گئی جس کی نشریات مصنوعی سیارے "آسٹرا" (Astra) کے ذریعے اندازاً 24 کروڑ افراد تک پہنچتی ہیں۔ مصنوعی سیارہ آسٹرا اسکائی ٹی وی (Sky TV) کے پروگرام بھی ریلے کرتا ہے۔

ریڈیو آؤٹ ریچ کی غالباً سب سے بڑی کامیابی ایک مسلم اسٹیشن "عرب ورلڈ ریڈیو اردن" پر وقت کا حصول ہے۔ جس کے ذریعے سات سال سے عیسائی مبلغین اسرائیل اور مشرقِ وسطیٰ کے علاقے میں عیسائی تعلیمات پیش کر رہے ہیں۔ اس وقت اس ریڈیو کی رسائی کسی بھی دوسری مذہبی تنظیم کے مقابلے میں غالباً سب سے زیادہ لوگوں تک ہے۔ اس کے سامعین کی تعداد اس قدر زیادہ ہے کہ اس کا اندازہ لگانا کسی فرد واحد کے بس کی بات نہیں۔ اس کی نشریات اتوار کو لکسمبرگ سے شارٹ ویو پر، اتوار اور سوموار کو ایسٹ اینڈ (East End) ریڈیو اور روزانہ گلاسگو سے پیش کی جاتی ہیں جو ورلڈ ریڈیو پر سنی جا سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ کمبرلینڈ کے پہاڑی سلسلے میں بھی کام شروع ہو چکا ہے۔

اس سال ریڈیو آؤٹ ریچ کی موسم بہار کی تعطیلات کی کانفرنس 4 سے 11 مئی تک سیکس بیچ ہالیڈے ویلج sussex Beach Holiday Village میں منعقد ہوئی۔ (رپورٹ: ایوانجلزم ٹوڈے)

مشرقِ وسطیٰ

اسرائیل میں ایک نئی بین المذاہب تنظیم کا قیام، مگر مقامی چرچ اور مسلمان اس میں شامل نہیں۔

اسرائیل میں ایک نئی بین المذاہب تنظیم قائم کی گئی ہے جس کا نام Inter-religious Co-ordinating Council in Israel (اسرائیل کی بین المذاہبی رابطہ کونسل) رکھا گیا ہے۔

دوسرے اسباب کے علاوہ خلیجی جنگ سے پیدا شدہ مسائل اور مذہبی کشیدگی کے زیر اثر وجود میں آنے والی اس تنظیم کا دعویٰ ہے کہ اس وقت وہ تقریباً 30 عیسائی اور یہودی اداروں کی نمائندگی کرتی ہے جبکہ اسے توقع ہے کہ مستقبل میں مزید ادارے اس میں شامل ہو جائیں گی۔ تنظیم کے چیرمین بیت المقدس میں واقع امریکن جیوش کمیٹی کے اسرائیلی دفتر کے ڈائریکٹر ربی رونلڈ کرونش ہیں۔